السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مقتدی اگر افعالِ نماز میں امام سے پہل کریں تو ان کے لیے کیا وعید ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

صحیح البخاری، بَابُ إِثْمِ مَنْ رَفَعَ رَأْسَہُ قَبْلَ الإِمَامِ، رقم: ٦٩١، صحیح مسلم، بَابُ النَّهْیِ عَنْ سَبْقِ الْإِمَامِ بِرُكُوعٍ أَوْ سُجُودٍ وَنَحْوِهِمَا، رقم: ٤٢٧

’’امام سے پہلے سر اٹھانے والے کو (کیا) اس بارے میں ڈر نہیں لگتا ہے، کہ اللہ اس کا سر کہیں گدھے کے سر سے نہ بدل دے۔‘‘

اس سے معلوم ہوا، کہ امام سے سبقت کرنا سخت وعید کا باعث ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 524

محدث فتویٰ